



سوال

(577) سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ كَيْفَ بَعْدَ رَبَّنَا وَلِكِ الْحَمْدُ كَيْفَ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو لوگ امام کے پیچھے مقتدی کے لیے 'سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ' تجویز کرتے ہیں، ان کے نزدیک امام کے ساتھ ساتھ 'رَبَّنَا لِكِ الْحَمْدُ' کہنے کی غرض سے امام کے ساتھ ساتھ 'سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ' کہا جائے گا یا عام اصول کے مطابق امام کے بعد اور 'رَبَّنَا لِكِ الْحَمْدُ' بھی امام کے بعد؟ میرے علم میں آیا ہے کہ آپ مقتدی کے لیے 'سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ'... کہنے کے قائل نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ مقتدی 'رَبَّنَا لِكِ الْحَمْدُ' امام کے بعد کہے گا، ساتھ نہیں اسی طرح کا معاملہ 'سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ' کا ہوگا، ان لوگوں کے نزدیک جو مقتدی کے لیے 'سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ' کے جواز کے قائل ہیں۔ نیز صاحب "المِرْعَاة" فرماتے ہیں:

'وَلَيْسَ فِي جَمْعِ التَّائِمُومِ بَيْنَ التَّسْبِيحِ، وَالتَّحْمِيدِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ صَرِيحٌ - قَالَ الْحَافِظُ: زَادَ الشَّافِعِيُّ أَنَّ التَّائِمُومَ بِمَعْنَى أَيُّهَا - لَكِنْ لَمْ يَصِحْ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ - (۱) (۶۳۷)

"مقتدی کے 'سَمِعَ اللَّهُ' اور 'رَبَّنَا لِكِ الْحَمْدُ' (دونوں) کو جمع کرنے کے بارے میں کوئی صحیح صریح حدیث موجود نہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے کہا ہے، کہ مقتدی بھی دونوں کو جمع کرے، لیکن اس بارے میں کوئی صحیح بات ثابت نہیں۔"

جو میرا نظریہ ہے اس کی بنیاد بھی یہی بات ہے، کہ اس سلسلے میں کوئی صحیح حدیث ثابت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 505



محدث فتویٰ